آسٹریلوی ٹیسٹ سائیڈ کے دورہ پاکستان کی مختصر تاریخ

لاہور، 23 فروری 2022ء:

تین ٹیسٹ، تین ون ڈے انٹرنیشنل اور واحد ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز کھیلنے کے لیے پیٹ کمنز کی زیر قیادت آسٹریلیا کا ٹیسٹ اسکواڈ اتوار کو پاکستان پہنچے گا، یہ آسٹریلیا کا 24 برس بعد پاکستان کا پہلا دورہ ہے۔

مجموعی طور پر یہ آسٹریلیا کا پاکستان کا نواں ٹیسٹ دورہ ہوگا جبکہ 2002 سے 2018 کے دوران پاکستان نے دونوں ممالک کے مابین کھیلی گئی چار ٹیسٹ سیریز کی میزبانی نیوٹرل مقامات (متحدہ عرب امارات اور انگلینڈ) پر کی۔

اس حوالے سے تمام تر تفصیلات مندرجہ ذیل ہے:

57-1956

آسٹریلیا ٹیسٹ میچ کھیلنے پہلی مرتبہ 1956 میں پاکستان آیا۔ نیشنل اسٹیڈیم کراچی نے 11 سے 17 اکتوبر تک کھیلے گئے واحد ٹیسٹ کی میزبانی کی۔ اس میچ میں لیجنڈری فاسٹ بولر فضل محمود نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان کے لیے 13 وکٹیں حاصل کیں۔ اس میچ میں عبدالکاردار کی زیر قیادت پاکستان نے مہمان ٹیم کو نو وکٹوں سے شکست دی۔

60-1959

یہ آسٹریلیا کی پاکستان میں دو یا دو سے زیادہ ٹیسٹ میچز پر مشتمل پہلی سیریز تھی۔ رچی بینو کی زیر قیادت میں آسٹریلوی ٹیم نے ڈھاکہ میں پہلا ٹیسٹ آٹھ وکٹوں سے جیتا۔ مہمان ٹیم نے لاہور میں کھیلا گیا دوسرا ٹیسٹ میچ بھی سات وکٹوں سے جیت کر سیریز اپنے نام کی۔ کراچی میں کھیلا گیا سیریز کا تیسرا اور آخری ٹیسٹ ڈرا رہا۔

1964-65:

مہمان ٹیم تیسری مرتبہ 1964 میں پاکستان آئی۔ دونوں ممالک کے مابین اکتوبر 1964 میں کراچی میں کھیلے گئے واحد ٹیسٹ میچ میں اسکور تو بہت زیادہ بنا تاہم میچ ڈرا پر ختم ہوا۔ پاکستان کے خالد عباد اللہ نے اپنے ڈیبیو پر سنچری اسکور کی جبکہ آسٹریلیا کے لیجنڈری بلے باز بوبی سمپسن نے میچ کی دونوں اننگز میں سنچریاں بنائیں۔

1979-80:

تین میچز پر مشتمل یہ سیریز 1-0 سے پاکستان نے جیتی۔ اسپنر اقبال قاسم نے 11 وکٹیں حاصل کیں، اس سیریز میں پاکستان کی قیادت جاوید میانداد نے کی۔ لاہور اور فیصل آباد میں کھیلے گئے باقی دو ٹیسٹ ڈرا ہوئے۔

1982-83:

پاکستان نے 1982-83 کی سیریز میں 3-0 سے کلین سویپ کیا۔ محسن خان اور ظہیر عباس میزبان ٹیم کے بیٹنگ چارٹ میں سرفہرست رہے۔ لیگ اسپنر عبدالقادر نے سیریز میں 22 وکٹیں حاصل کیں، کپتان عمران خان نے 13 وکٹیں لیں۔ اس دوران پاکستان نے کراچی ٹیسٹ نو وکٹوں، فیصل آباد ٹیسٹ ایک اننگز اور تین رنز جبکہ لاہور ٹیسٹ نو وکٹوں سے جیتا۔

1988-89:

نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں کھیلے گئے سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کے کپتان جاوید میانداد نے یادگار ڈبل سنچری اسکور کی۔ اس میچ میں پاکستان نے آسٹریلیا کو ایک اننگز اور 188 رنز سے شکست دی۔ یہ رنز کے اعتبار سے اس وقت کی سب سے بڑی ٹیسٹ فتح تھی۔ فیصل آباد اور لاہور ٹیسٹ ڈرا رہے۔

:1994

اس سیریز میں پاکستان نے ٹیسٹ تاریخ کی سب سے سنسنی خیز فتح سمیٹی۔ میزبان ٹیم نے محض ایک وکٹ سے کراچی ٹیسٹ جیتا۔ پھر کپتان سلیم ملک نے راولپنڈی میں شاندار ڈبل سنچری اسکور کرکے میچ بچایا۔ انہوں نے لاہور میں پھر سنچری اسکور کی۔ دونوں ممالک کے مابین ٹیسٹ سیریز 1-0 سے پاکستان کے نام رہی۔

:1998

پاکستان میں سیریز جیتنے کے لیے آسٹریلیا کا 39 سالہ انتظار 1998 میں ختم ہوا۔ مارک ٹیلر کی قیادت میں مہمان ٹیم نے تین میچوں کی سیریز 1-0 سے جیتی۔ آسٹریلیا نے راولپنڈی میں پہلا ٹیسٹ ایک اننگز کے مارجن سے جیتا۔ اس کے بعد مارک ٹیلر نے پشاور ٹیسٹ میں یادگار ٹرپل سنچری بنائی۔ پشاور میں ہائی اسکورنگ ڈرا کے بعد، اعجاز احمد کی سنچری نے پاکستان کو کراچی ٹیسٹ ڈرا کرنے میں مدد کی۔

:03-2002

متحدہ عرب امارات میں تین میچوں کی سیریز میں پاکستان کی قیادت وقار یونس نے کی۔ انضمام الحق اور محمد یوسف سے محروم میزبان سائیڈ کو اسٹیو واہ کی زیر قیادت میدان میں اترنے والی مہمان ٹیم نے 3-0 سے کلین سویپ کیا۔ شارجہ میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں پاکستان 59 اور 53 رنز پر ڈھیر ہوگیا، یہ اب تک پاکستان کا ٹیسٹ کرکٹ سب سے کم مجموعہ ہے۔

:2010

دونوں ٹیموں کے درمیان دو ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز انگلینڈ میں کھیلی گئی۔ لارڈز ٹیسٹ میں شکست کے بعد، پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف ہیڈنگلے لیڈز میں تین وکٹوں کی سنسنی خیز جیت کے ساتھ تقریباً 15 سالوں میں آسٹریلیا کے خلاف اپنی پہلی ٹیسٹ جیت درج کی۔ محمد عامر نے سات وکٹیں حاصل کر کے پاکستان کو تاریخی فتح دلائی۔

:2014

پاکستان نے دبئی اور ابوظہبی میں دو زبردست فتوحات ریکارڈ کر کے آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں 2-0 سے کلین سویپ کیا۔ یونس خان، احمد شہزاد، اظہر علی اور سرفراز احمد نے شاندار بلے بازی کی۔ کپتان مصباح الحق نے ابوظہبی ٹیسٹ میں اس وقت کی مشترکہ تیز ترین ٹیسٹ سنچری اسکور کی۔ لیگ اسپنر یاسر شاہ اور بائیں ہاتھ کے اسپنر ذوالفقار بابر نے مہمان بیٹرز کو سیریز کے دوران مسلسل دباؤ میں رکھا۔

:2018

پاکستان نے دو میچوں کی سیریز 1-0 سے جیتی۔ سرفراز احمد کی زیر قیادت قومی کرکٹ ٹیم نے دبئی میں کھیلا گیا پہلا ٹیسٹ ڈرا کیا تاہم محمد عباس کی شاندار کارکردگی نے دوسرے ٹیسٹ میں پاکستان کو 373 رنز کی فتح دلائی۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Assistant Manager - Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having

perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

Partners

www.psl-t20.com
@thePSLt20
@thePSL
PakistanSuperLeague
@thepsl

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4